السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سیاہ لباس اہل جہنم کا لباس ہے اور مرد حضرات اسے استعمال نہیں کرسکتے؟ اس کے متعلق وضاحت درکار ہے، قرآن وحدیث کے مطابق راہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لباس کے متعلق عمومی اسلامی ہدایت یہ ہیں کہ اسراف و تکبر سے اجتناب کرتے ہوئے جو میسر ہو پہن لیا جائے اس میں چنداں حرج نہیں ہے، البتہ دینِ اسلام میں سفید لباس کو پسند کیا گیا ہے جو وقار کی علامت ہے، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ’’سفید لباس پہنو یہ زیادہ پاک صاف ہوتا ہے اور اپنے مردوں کو اسی میں کفن دو۔‘‘[1]

سیاہ رنگ کا لباس، اس کی ممانعت کے متعلق کوئی صحیح حدیث مروی نہیں ہے یا سیاہ لباس اہل جہنم کا ہے، اس کے متعلق بھی تلاش بسیار کے باوجود ہمیں کوئی حدیث نہیں ملی، بلکہ محدثین کرام نے سیاہ لباس پہننے کے متعلق عنوانات قائم کیے ہیں، چنانچہ امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے ایک عنوان بایں الفاظ قائم کیا ہے ’’سیاہ چادر پہننے کا بیان۔‘‘[2]

حضرت انس رضی پھر آپ نے اس کے تحت حضرت ام خالد رضی اللہ عنہا کے متعلق ایک حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے دست مبارک سے انہیں سیاہ چادر پہنائی اور اس کی تحسین فرمائی۔[3] اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سیاہ رنگ کی چادر زیب تن کیے ہوئے دیکھا تھا۔[4]

پھر آپ نے اسے ’’ان احادیث سے امام بخاری رحمة اللہ علیہ کے رجحان کا پتہ چلتا ہے کہ وہ اس کے جواز کے قائل ہیں۔ امام ابوداؤد رحمة اللہ علیہ نے ایک عنوان بایں الفاظ قائم کیا ہے ’’سیاہ رنگ کے لباس کا بیان۔[5] بعض روایات سے ثابت کرنے کے لیے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ایک حدیث بیان کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک چادر کو سیاہ رنگ سے رنگ دیا جسے آپ نے زیب تن فرمایا۔[6] پتہ چلتا ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سیاہ رنگ کا جبہ تیار کیا تھا جسے آپ نے پہنا۔[7]

بعض روایات میں اس کی مزید تفصیل ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سیاہ لباس کو زیب تن فرمایا تو آپ کا سفید رنگ اور جبہ کا سیاہ رنگ ایک عجیب سماں پیدا کر رہا تھا۔[8]

پھر جب پسینہ آنے کی وجہ سے اس سے ناگوار بساند آنے لگی تو آپ نے اسے اتار دیا۔[9] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر سیاہ پگڑی بھی باندھی تھی۔[10] لیکن ایام محرم یا کسی مصیبت کے وقت سیاہ رنگ کا لباس پہننے سے احتراز کرنا چاہیے کیونکہ ہمارے ہاں ایک مخصوص طبقہ نے سیاہ رنگ اور سیاہ لباس کو اظہار سوگ کی علامت بنا لیا ہے جسے وہ ماتمی لباس کہتے ہیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ترمذی، الادب: ۲۸۱۰۔

[2] صحیح بخاری، اللباس، باب نمبر: ۲۱

[3] بخاری، اللباس، ۵۸۳۔

[4] صحیح بخاری، اللباس: ۵۸۲۴۔

[5] ابوداود، اللباس، باب نمبر: ۱۹۔

[6] ابوداود، اللباس: ۴۰۷۴۔

[7] مسند امام احمد، ص: ۳۵۰، ج٦۔

[8] مسند امام احمد، ص: ۱۳۲، ج٦۔

[9] ابوداود، اللباس: ۴۰۷۴۔

[10] صحیح مسلم، الحج: ۱۳۵۹۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:422

محدث فتویٰ